ابیاتِ خیال

عمار یاسر



ابیاتِ خیال

عمار یاسر

کچھ راز دفن ہیں سینے میں نا نکلے ہیں نا نکلیں گے
رازوں کی امانت داری میں دل قبرستان بنا بیٹھے

مقدمہ

میری تخلیقی زندگی کا یہ سفر دراصل میرے اندر کی اُس بے قراری اور جذبے کی عکاسی ہے جو ہمیشہ لفظوں کی صورت میں اظہار چاہتا ہے۔ شاعری میرے لیے صرف اظہارِ خیال نہیں بلکہ اپنے آپ سے مکالمہ کرنے، کائنات کو سمجھنے اور قاری کے دل سے دل ملانے کا وسیلہ ہے۔

میرا پہلا شعری مجموعہ **قطعاتِ خیال** جب منظرِ عام پر آیا تو اہلِ قلم اور قارئین نے جس محبت اور پذیرائی سے اسے قبول کیا، وہ میرے لیے باعثِ حوصلہ بھی تھی اور میرے تخلیقی سفر کا ایک سنگِ میل بھی۔ بڑے بڑے اخبارات نے اس پر اظہارِ خیال کیا اور میری کاوش کو اجاگر کیا، جس نے مجھے مزید اعتماد بخشا۔

اب آپ کے ہاتھوں میں میرا دوسرا شعری مجموعہ **ابیاتِ خیال** ہے۔ اس میں وہی کائناتی احساسات، محبت کے جذبے، وقت کے زخم اور زندگی کی تلخ و شیریں حقیقتیں

موجود ہیں جنہوں نے مجھے سوچنے اور لکھنے پر مجبور کیا۔ یہ اشعار میرے اندر کی اُس آواز کا عکس ہیں جو کبھی سرگوشی بن کر ابھرتی ہے اور کبھی ایک پکار کی صورت میں۔

میری خواہش ہے کہ یہ مجموعہ قاری کے دل کی دھڑکنوں سے ہم آہنگ ہو، اور جب بھی کوئی اس کے اوراق پلٹے، تو اسے اپنے دل کی کوئی بازگشت، اپنی زندگی کی کوئی جھلک، اور اپنے احساسات کی کوئی پرچھائیں ان لفظوں میں نظر آئے۔

شاعری دراصل ایک امانت ہے جو دلوں تک پہنچتی ہے۔ اگر یہ امانت آپ تک صداقت اور محبت کے ساتھ پہنچ سکے، تو یہی میرے قلم کی سب سے بڑی کامیابی ہو گی۔

عمار یاسر

مصنف ابیات خیال

1

یہ بھلے لوگ بھلے وقت تلک ہیں تیرے۔
میں برا شخص برے وقت میں کام آؤں گا۔۔

2

۔۔۔ساڈیاں مونجھاں لہاویں ہا ساکوں چہرہ ڈکھاویں ہا

۔۔بہانے نال آویں ہا بہانے نا بنڑاویں ہا

3

۔۔ وہ باغ جس میں بو نہ ہو عشق مجاز ہے

۔۔۔ آنسو گرے بہ غیر خدا تو عبث گرے

4

۔۔بدل جائے جو موسم کی طرح میں وہ نہیں ہوں
۔۔۔ اے دنیا جیسا بھی ہوں تیرے جیسا تو نہیں ہوں

5

۔۔۔منافق تھا اسے مجھ سے محبت ہی نہیں تھی

۔۔سیاست نام دو اس کو یہ الفت ہی نہیں تھی

6

عشق تابان کی تجلی سے حسن کو بے حجاب کر دیں گے

ہم ہیں نایاب سوالوں کی طرح۔۔ ہم تمہیں لاجواب کر دیں گے

7

۔۔۔دل عاشق پے قہر ڈھائے گا برباد کرے گا

۔۔۔ حسن جب بے حجاب آئے گا برباد کرے گا

8

--پھر کس کے سبب ملک یہ بدنام ہوا ہے
--ہر شخص یہ دیتا ہے بیاں میں تو نہیں ہوں

9

- ہر لب پے مرا ذکر خیر ہو رہا ہے کیوں

-- مرحوم تو نہیں ہوا زندہ ہوں میں ابھی

10

خرد کو بخشی ہے تابندگی کیوں

۔۔شعور آگہی نے مار ڈالا

11

۔۔ایک سے دونا ہوئے اور ایک سے آدھے ہوئے

۔اس سے آدھے اس سے آدھے اس سے بھی آدھے ہوئے

12

۔۔۔ابھی تم اڑے ہو، زہر میں بھرے ہو تو حق بات تم پے اثر نا کرے گی
۔۔۔ابھی تھوڑا ٹھہرو، صبر تھوڑا کر لو، جو سچ بات ہے سچی ہو کے رہے گی
۔

13

۔۔۔کرتے ہو ظلم غریبوں پے شیطان کے بچے ہو
۔۔اے ظالم لوگو تم کوئی انسان کے بچے ہو

14

۔۔۔خیال یار میں ہم نے بڑی طاقت دیکھی

۔۔ہم نے بس یاد کیا اور وہ پلٹ آئے

۔

15

--شہر پے چڑھ گیا ہے رنگ مرا

---ہر کوئی زار زار روتا ہے

16

۔۔جس سردار کی خاطر میں نے اپنے سر کو پیش کیا

۔۔۔اس نے میرے سر کو سستے داموں غیر کو بیچ دیا

17

۔۔توں ہینڑے دے سر تے تماشا نا کر

۔۔توں ڈاڈھے دواچاالا مل پووے

18

---بے واسطے نہیں کیا خالی مکان دل

---خالی کیا ہے یار کے رہنے کے واسطے

19

۔۔۔یزیدیت کا نشان بنے ہیں یا جبر کا سلسلہ بنے ہیں

۔۔۔ تمہارے ہوتے ہوئے بھی مالک یہ کون ہیں جو خدا بنے ہیں

20

روپ نظارے پیدا کر، ڈیکھنڑ والی اکھ ہزار
۔۔اصلی نسلی یار بنڑا، دشمن بھانویں لکھ ہزار

21

---خوشی کھونٹی سے لٹکا رکھی ہے میں نے

---گھر سے نکلو تو تم بھی اوڑھ کے جانا

22

۔۔ ہمارے ہاتھ پے بیعت ہماری پیٹھ پے وار

۔۔۔ اگر وہ یار ہمارا ہے تو عدو کیا ہے

ـ

23

۔۔۔جو آنکھ سے بہے وہ خون ہو نہیں سکتا

۔۔جو سینہ پھاڑ کے نکلے وہی لہو ہو گا

24

۔۔۔اپنی زلفوں کی اسیری میں پڑے رہنے دو
۔۔ مہرباں ہم کو میسر نا کرو آزادی

25

۔۔۔ کون کہتا ہے کہ الفت کا صلہ دیتے ہیں لوگ

۔۔۔ہاں مگر دل کو لگانے کی سزا دیتے ہیں لوگ

26

۔۔میں تو تنہا تھا مرا دل بھی میاں خالی تھا

۔۔لوگ کہنے لگے مغرور ہوا جاتا ہے

27

دل آہدے یار دے کوچے کوں

۔۔میں نیر وہا کے دھوواں

جے یار سنڑے حالات میڈے

میں کوکاں مار کے رووواں

28

۔۔جوناں آکھوں تاں کیا بچپسی ہے نوکر کیاتے نخرہ کیا

۔۔اساں تیڈے جو نوکر ہیں تے نوکر کیاتے نخرہ کیا

29

۔۔ہنسنے والوں میں تم بھی شامل تھے

۔۔اس لیے اب بھی رو رہا ہوں میں

30

۔۔ کس لیے تم کو زندگی کہتے

۔۔زندگی ساتھ چھوڑ دیتی ہے

31

۔۔مرتے مرتے بھی کوئی شعر سناتے جائیں
۔۔زندگی آتری اوقات بڑھاتے جائیں

32

۔۔ سوکھے ہوئے پتوں سے ذرا پوچھ تو لیتے

۔۔ طوفانی ہواؤں کا ستم کیسے سہا ہے

33

۔۔ قبروں کے پھول بھی کبھی باغوں کی تھے رونق

۔۔ اجڑے ہوئے لوگوں کو حقارت سے نا دیکھو

34

۔۔قبروں کے دیے کی طرح آنکھیں ہیں ہماری
۔۔روشن ضرور ہیں مگر بجھی سی ہیں

35

۔۔ ملنڑ دے بعد چھوڑیں ہا بہوں افسوس تھیوے ہا
۔۔ اے چنگاں تھئے جو ناں ملیوں و چھڑ ویندے تاں کیا تھیندا

36

۔۔مجھے معلوم ہے وہ سہہ ہی نہیں پائے گی

۔۔میں اپنی ماں کو اپنے دکھ نہیں بتاؤں گا

37

۔۔ کیوں بے جا ناز اٹھاؤں بتاؤ مرے دلبر

۔۔ کر کر کے ترلے کیوں تری عادت بگاڑ دوں

38

۔۔جانے کس بستی میں رہتے ہیں لوگ

۔۔مجھ کو تو ہر جگہ فرشتے ملے

39

ـــ ٹیم ملی تاں آویں تیکوں چاہ پلیساں

ـــ کلھا کپ اے چاہ دا اسلک چھکدا نیں پیا

ـ

۔۔۔ کہیں آنکھوں میں بسنے والے بہہ نا جائیں اس لیے

۔۔خشک آنکھوں سے تکا کرتے ہیں رویا نہیں کرتے

41

۔۔مری دھڑکن کے بھی مالک ہیں کربلا والے
۔۔مرے سینے میں دھڑکتا ہے دل بہتر بار

42

۔۔ آنکھوں سے دور رہ کے میرے دل کے پاس ہے

۔۔ لگتا ہے اب بھی یار مرا آس پاس ہے

43

۔۔ رشتہ داروں سے تعلق توڑتے ہو باخوشی
۔۔ تم ہی بتلاؤ کہ یہ کیسی روش اپنائی ہے

44

۔۔پتھر کو مت دکھانا مرے دوست آئینہ

۔۔ گر چوم لیا آئینہ تو ٹوٹ جائے گا

۔

45

۔۔ پیدا ہوں گے مر جائیں گے، چلتی دنیا دیکھ نظارے
۔۔کالا گورا نیلا پیلا، مٹی کے پتلے ہیں سارے

46

--دھوپ میں ننگے پیر ننگے سر، زندگی کس طرح کٹی ہو گی

--دیکھ سائے میں جل رہے ہیں لوگ، آگ دل میں لگی ہوئی ہو گی

47

۔۔ دور جانے کی بات کرتے ہو دل دکھانے کی بات کرتے ہو
۔۔ کیا ستارے ہمارے ملتے ہیں چاند لانے کی بات کرتے ہو

48

۔۔ تم تو اس وقت بلاؤ گے میاں جب چاہو
۔ ہم تو ہر وقت میسر ہیں چلے آئیں گے

49

عمر بھر نا مل سکے

۔۔ دو گھڑی ملنے کے بعد

50

۔۔پھر طے ہوا کہ وہ نا ملیں گے کبھی ہمیں
۔۔۔اور ہم نے ان کے سامنے تسلیم سر کیا

51

۔۔ جے میں جنتاں وچ وی ہوواں جے ڈھولا نا ہووے

۔۔ ول بھاویں میں جتھاں ہوواں کیا دوزخ کیا جنت

52

۔۔ ہم بنے تھے اس لیے ہمدم کہ ہو جائیں فنا

۔۔ تجھ سے ملنا تھی فنا کے مرحلوں کی ابتدا

53

۔۔تم مرض کی شدت میں ملے ہوتے اے طبیب

۔۔اب ٹھیک ہو گیا ہوں تو آئے ہو کس لیے

54

۔۔ شعر ان کو نا کہو بے ربط دل کی کوک ہیں
۔۔ درد کا مارا ہوا ہوں یار میں شاعر نہیں

ـ

55

۔۔ہم کو تمہارے عشق نے بے کار کر دیا
۔۔ورنہ کسی کے باپ کی سنتے نہیں تھے ہم

56

۔۔ نہیں ہے قدر بے قدروں میں دلداری کی دل لے کے

۔۔ نہیں سستا یا مفتا ہم تمہیں دل سود پر دیں گے

57

۔۔ جہاں ہم کو نظر کرم کی ذرا روشنی مل گئی ہم وہاں رک گئے
۔۔ جہاں سے محبت کی تھوڑی سی بھی چاشنی مل گئی ہم وہاں رک گئے

58

--بانٹ دیں خیرات میں آسانیاں

--- غم نہیں بانٹے گئے انمول تھے

59

من که من ناشدم من او شدم او ماوراشدند
من که بس بی نشاں شدم چاره گر جابجاشدند

60

۔۔ چھوڑ دو میرے دشمنوں کو دروغہ شہر
۔۔مرے محبوب کو ڈھونڈ وہ مرا قاتل ہے

61

۔۔ تمہارے ہاتھوں پے سرخ دھبے تمہارے چہرے کی خونخواری
۔۔ہمارے قاتل ہزار دھولو نا دھل سکیں گے نا چھپ سکیں گے

62

۔۔مرے والد کا سہارا ہی مجھے کافی ہے

۔۔مال وزر، درہم و دینار میں کیا رکھا ہے

63

۔۔ عمل ضروری ہے باتوں میں نا الجھا واعظ
۔۔ چھوڑ دے اب یہ گناہ و ثواب کی باتیں

64

۔۔اپنے پیمانے سے ہستی ہماری ناماپو

۔۔اتنے قابل نابنو کہ ترے قابل نارہیں

65

دنیاداراں دے وچ پھنس کے اپنا آپ گنواناں
نال خدا دے پیار ودھا چا اپنے آپ کوں کھاناں

66

عشق میں مبتلا ہوئے تو لوگ کہنے لگے۔۔

کل تلک ٹھیک ٹھاک شخص تھا اناللہ

67

زمانے سے خفا ہو گے

سنا ہے شعر کہتے ہو

68

عشق ہم بھی جناب کر بیٹھے
اپنا خانہ خراب کر بیٹھے

69

غریبم یارسول اللہ (ص)، نوازش کن گدارا
اگر وقتِ قضا آید، سفارش کن خدارا

(یارسول اللہ ص میں غریب ہوں مجھے نوازدیں۔ اگر میرے مرنے کا وقت آجائے
تو اللہ پاک سے میری سفارش کیجیے۔)

۔۔ناہی اس کے لیے ناہی اس کے لیے ناہی واہ واہ کی خاطر ہے کی شاعری

۔۔ رویا دل تو قلم کے بھی آنسو بہے پونچھا صفحات نے تو ہوئی شاعری

71

۔۔میں جس جگہ بھی جاؤں مرے دل میں ہے وطن

۔۔میں کیا کروں کہ پہلی محبت ہے سیت پور

72

ــ لیر قطیراں روز جڑیندوں تھکدوں مار تروپے

ــ عشق دے کنڈے چیر گھتے نیں دل دا ململ کپڑا

ــ ــ بہت ہے مہرباں زمانے بھر میں ماں کا دل

ــ ــ زمانہ سینے میں ہوتا ترے اگر اے کاش

74

۔۔دیکھ لے جھانک کے حالت خراب آج کے آج

۔۔سینہ وقبر روز چاک نہیں ہوتے ہیں

75

بغیر شرطوں کے جس نے پالا ہمیں سنبھالا وہ ماں ہے یاسر
ہے خود نحیف و نزار لیکن سہارا اس کا بہت بڑا ہے

"شعر یاسر"

76

۔۔چاند مشتاق تھا کہ عید منائے یاسر

۔۔اس لیے شہر نبی بہر زیارت نکلا

77

۔۔مولا اک دن اس ماہ تاب کا جلوہ ہم کو بھی دکھلا

۔۔دل کے روزے کھل جائیں اور دید کی عیدیں ہو جائیں

ـــ مدینے کا مسافر ہوں میں روزہ دار ہوں مولا

ـــ ترے روضے کو تکتا ہوں تو میری عید ہوتی ہے

79

۔۔مرا عشق مانند ماہ تھا۔۔۔۔ کبھی بے نشاں کبھی روبرو

۔۔کوئی بدلی آئی تو چھپ گیا کبھی پوری تاب سے جلوہ گر

80

۔۔مروت میں نبھا لیتے ہیں ہم بھی یاریاں اکثر
۔۔ مگر بے فیض لوگوں سے نبھا کر کچھ نہیں ملتا

81

ــــ پہلو میں مرے خار کھٹکتا ہے کوئی دیکھ

ــــ یا یاد یار ہوگی یا خانہ خراب دل

۔۔بس درد رہے باقی بے درد زمانے کا
۔۔ گر درد نہیں ہوتا بے درد ٹھہرتے ہم

83

۔۔حال دل ہم کہتے ہیں تو دنیا واہ واکرتی ہے
۔۔کس بے درد زمانے میں ہم بے چاروں کو بھیج دیا



"ابیاتِ خیال" محمد عمار یاسر کی شاعری کا وہ سفر ہے جو دل کے گہرے احساسات سے شروع ہو کر زندگی کی تلخ و شیریں حقیقتوں تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ اشعار محض الفاظ کا مجموعہ نہیں بلکہ روح کی وہ سرگوشیاں ہیں جو کبھی محبت کی روشنی میں جگمگاتے ہیں، کبھی تنہائی کی خاموشی میں گونجتے ہیں اور کبھی وقت کے زخموں کو مرہم فراہم کرتے ہیں۔ شاعر نے اپنے وجدان کو ایسے پیرائے میں ڈھالا ہے کہ قاری کو اپنے وجود کی جھلک ہر صفحے پر محسوس ہوتی ہے۔ "قطعاتِ خیال" کے بعد یہ دوسرا شعری مجموعہ ایک نئے باب کی طرح سامنے آتا ہے جہاں سوچ زیادہ بالغ، احساس زیادہ نکھرا ہوا اور جذبہ زیادہ سچا دکھائی دیتا ہے۔ یہ مجموعہ ان دلوں کے لیے ہے جو لفظوں کے لمس سے اپنی کہانی تلاش کرتے ہیں، جو محبت اور جدائی کے بیچ اپنی حقیقت ڈھونڈتے ہیں، اور جو زندگی کے ہنگاموں میں ایک لمحہ رک کر دل کی دھڑکن سننے کی خواہش رکھتے ہیں۔ "ابیاتِ خیال" قاری کو نہ صرف پڑھنے بلکہ محسوس کرنے پر مجبور کرتا ہے، اور یہی اس کا اصل کمال ہے۔